جلالتِ قدر

۱۹۸۲ء میں ریحانۃ العصر شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ سہارنپوری مہاجر مدنی کے سانحہ ارتحال پر قائد شریعت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نے حضرت کے خاندان متوسلین کے علاوہ حضرت کے قریبی احباب و مخلصین اور معتمدین کو بھی تعزیت نامے بھیجے۔ داعی کبیر مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ نے حضرت شیخ الحدیث کے تعزیت نامے کے جواب میں مولانا سمیع الحق کو خط لکھا مگر حضرت کی عظمت و جلالت قدر کے پیش نظر براہ راست انہیں خط کا جواب نہ لکھ سکے جو اعتراف عظمت کی واضح دلیل ہے قارئین بھی احترام اور عظمت علم کی اس روح پرور طرز ادا سے حظ راز حاصل کرلیں۔

مولانا ابوالحسن ندوی کا مکتوب گرامی

محب عزیز و گرامی مولانا سمیع الحق صاحب زادہ اللہ و اعلیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والد ماجد مخدوم محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کا تعزیت نامہ (شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کے سانحہ ارتحال پر) اس حقیر کے نام خط پہنچا۔ حضرت کو تو خط لکھنے اور شکریہ ادا کرنے کی ہمت نہ ہوئی۔ آپ سے بے تکلف ہوں اس لیے آپ کو لکھ رہا ہوں۔ اس سے بڑی عزت حاصل ہوئی کہ حضرت والا نے حضرت شیخ کی تعزیت کا مجھے مستحق سمجھا۔ واقعہ یہ بھی ہے کہ حضرت کو مجھ سے بالکل سرپرستانہ و پدرانہ تعلق تھا اور ایسی خصوصیت حاصل تھی کہ شاید مشکل سے دو ہی ایک افراد خاندان کو حاصل ہوگی۔ یہ حادثہ بقول حضرت کے پورے طبقہ اہل علم اور پورے عالم اسلام کے لیے صدمہ عظیم ہے اور تم میں سے ہر ایک تعزیت کا مستحق ہے۔

الحمدللہ ایصال ثواب کا پورا اہتمام ہوا میری طرف سے آپ سب حضرات تعزیت قبول فرمائیں۔ عظیم اللہ اجرکم فی الفقید العظیم و وقاکم اللہ کل مکروہ۔

حضرت کی خدمت میں بہت بہت سلام

والسلام مع الاکرام

مخلص

ابوالحسن علی

۲۲ رجون ۱۹۸۲ء لکھنؤ